احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 21/اکتوبر 2005ء

روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 21/اکتوبر 2005ء 16 رمضان 1426 ہجری 21۔اخاء 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 237

بخشش کی راہ

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جو شخص ماہ رمضان میں اپنے مزدور یا خادم سے اس کے کام کا بوجھ ہلکا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو بخش دے گا اور اسے آگ سے آزاد کردے گا۔

(مشکوٰۃ کتاب الصوم)

یتامیٰ کی خبر گیری

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

یتامیٰ کی خبر گیری قومی طور پر کسی جماعت میں پائی جائے تو وہ جماعت کبھی مٹ نہیں سکتی۔

(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ :567)

درخواست دعا

محترم ناظر صاحب اعلیٰ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ظفر اقبال قریشی صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد کو 18/اکتوبر کو دل کی تکلیف ہوئی تھی 19/اکتوبر کو ان کی اینجیو پلاسٹی ہوئی دو Stent ڈالے ہیں۔ اب طبیعت اللہ کے فضل سے بہتر ہو رہی ہے۔ شفاء ہسپتال انٹرنیشنل میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی شفاء کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

احمدی ڈاکٹر کی نمایاں کامیابی

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم انجینئر ملک وسیم احمد خلیل صاحب پریذیڈنٹ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز لاہور چیپٹر کی بیٹی مکرمہ ڈاکٹر ثمرہ منصور صاحبہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے Autism Education (خوراک کی بے قاعدگی سے ایک پیچیدہ بیماری جو زندگی کے پہلے تین سال میں ہوتی ہے اور دماغ کے خاص حصہ پر اثر کرتی ہے) کی تحقیق پر نمایاں کام کرنے کی وجہ سے امریکن اکیڈمی آف فیملی فزیشن کی پریذیڈنٹ نے National Out reach Award 27 جولائی 2005ء بمقام Kansas امریکن نیشنل کانفرنس میں دیا۔ یہ خبر امریکہ کے میگزین Monitor اور Family Medicine میں نمایاں طور پر شائع ہوئی اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کے اور تمام جماعت کیلئے مبارک کرے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں انسانیت اور جماعت کی اعلیٰ سے اعلیٰ خدمت کی توفیق دے۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہوا ہے۔

یہ لوگ ہیں کہ تکلف سے اپنے آپ کو مشقت سے محروم رکھتے ہیں۔ اس لئے خدا ان کو دوسری مشقتوں میں ڈالتا ہے اور نکالتا نہیں اور دوسرے جو خود مشقت میں پڑتے ہیں ان کو وہ آپ نکالتا ہے۔ انسان کو واجب ہے کہ اپنے نفس پر آپ شفقت نہ کرے بلکہ ایسا بنے کہ خدا تعالیٰ اس کے نفس پر شفقت کرے کیونکہ انسان کی شفقت اس کے نفس پر اس کے واسطے جہنم ہے اور خدا تعالیٰ کی شفقت جنت ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کے قصہ پر غور کرو کہ جو آگ میں گرنا چاہتے ہیں تو ان کو خدا تعالیٰ آگ سے بچاتا ہے۔ اور جو خود آگ سے بچنا چاہتے ہیں وہ آگ میں ڈالے جاتے ہیں۔ یہ سلم ہے اور یہ...... ہے کہ جو کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش آئے۔ اس سے انکار نہ کرے۔ (ملفوظات جلد دوم ص 564)

سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراسی نے اپنے کسی ضروری کام کے لئے مدراس واپس جانے کی اجازت طلب کی کیونکہ ان کو واپسی کے لئے تار بھی آیا تھا۔ اس پر حضرت بانی سلسلہ نے فرمایا:۔

”آپ کا اس مبارک مہینہ (رمضان) میں یہاں رہنا ازبس ضروری ہے اور فرمایا ہم آپ کے لئے وہ دعا کرنے کو تیار ہیں جس سے باذن اللہ پہاڑ بھی ٹل جائے۔ فرمایا آجکل میں احباب کے پاس کم بیٹھتا ہوں اور زیادہ حصہ اکیلا رہتا ہوں۔ یہ احباب کے حق میں ازبس مفید ہے۔ میں تنہائی میں بڑی فراغت سے دعائیں کرتا ہوں اور رات کا بہت سا حصہ بھی دعاؤں میں صرف ہوتا ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 311)

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 563)

مشعل راہ

کسی کا راز بھی ایک امانت ہے

حضرت امام جماعت خامس بیان فرماتے ہیں۔

پھر عہدیداران ہیں ان کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے بلکہ جماعت کا ہر کارکن یہ بات یاد رکھے کہ اگر کسی دفتر میں کسی عہدیدار کے پاس کوئی معاملہ آتا ہے یا کسی کارکن کے علم میں کوئی معاملہ آتا ہے چاہے وہ ان کی نظر میں انتہائی چھوٹے سے چھوٹا معاملہ ہو۔ وہ اس کے پاس امانت ہے اور اس کو حق نہیں پہنچتا کہ اس سے آگے یہ معاملہ لوگوں تک پہنچے۔ ایک راز ہے، ایک امانت ہے، پھر کسی کی کمزوریوں کو اچھالنا تو ویسے بھی ناپسندیدہ فعل ہے اور منع ہے بڑی سختی سے منع ہے۔ اور بعض دفعہ تو یہ ہوتا ہے کہ کسی بات کا وجود ہی نہیں ہوتا اور وہ بات بازار میں گردش کر رہی ہوتی ہے۔ اور جب تحقیق کرو تو پتہ چلتا ہے کہ فلاں کارکن نے فلاں سے بالکل اور رنگ میں کوئی اور بات کی تو جو کم از کم نہیں تو سو سے ضرب کھا کر باہر گردش کر رہی ہوتی ہے۔ تو جس کے متعلق بات کی جاتی ہے جب اس تک یہ بات پہنچتی ہے تو طبعی طور پر اس کے لئے تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔ اول تو بات اس طرح ہوتی نہیں اور اگر ہے بھی تو بھی تمہیں کسی کی عزت اچھالنے کا کس نے اختیار دیا ہے۔

پھر مشورے ہیں اگر کوئی کسی عہدیدار سے یا کسی بھی شخص سے مشورہ کرتا ہے تو یہ بالکل ذاتی چیز ہے، ایک امانت ہے۔ تمہارے پاس ایک شخص مشورہ کے لئے آیا، تم نے اپنی عقل کے مطابق اسے مشورہ دیا تو تم نے امانت لوٹانے کا حق ادا کر دیا۔ اب تمہارا کوئی حق نہیں بنتا کہ اس مشورہ لینے والے کی بات آگے کسی اور سے کرو۔ اور اگر کرو گے تو یہ خیانت کے زمرے میں آ جائے گی۔ عہدیداران کو بھی، کارکنان کو بھی اس حدیث کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امانتیں ضائع ہونے لگیں تو قیامت کا انتظار کرنا۔ سائل نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ان کے ضائع ہونے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: جب نااہل لوگوں کو حکمران بنایا جائے تو قیامت کا انتظار کرنا۔

(بخاری ۔ کتاب الرقاق ۔ باب رفع الامانۃ)

پھر طبرانی کبیر میں یہ روایت آئی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس میں امانت نہیں، اس میں ایمان نہیں جس کو عہد کا پاس نہ ہو اس میں دین نہیں، اس ہستی کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے کسی بندے کا اس وقت تک دین درست نہ ہو گا جب تک اس کی زبان درست نہ ہو۔ اور اس کی زبان درست نہ ہو گی جب تک اس کا دل درست نہ ہو گا۔ اور جو کوئی کسی ناجائز کمائی سے کوئی مال پائے گا اور اس میں سے خرچ کرے گا تو اس کو اس میں برکت نہیں دی جائے گی، اور اگر اس میں سے خیرات کرے گا تو قبول نہیں ہو گی اور جو اس میں سے بچ رہے گا وہ اسے دوزخ کی طرف لے جانے کا موجب ہو گا۔ بری چیز بری چیز کا کفارہ نہیں بن سکتی ہے، البتہ اچھی چیز اچھی چیز کا کفارہ ہوتی ہے۔ (کنز العمال: جلد 2 صفحہ 15 ۔ حیدر آباد)

ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے عہدیداران کو، کارکنان کو کہ عہدہ بھی ایک عہد ہے، خدمت بھی ایک عہد ہے جو خدا اور اس کے بندوں سے ایک کارکن، ایک عہدیدار، اپنے فرائض کی ادائیگی کے لئے کرتا ہے۔ اگر ہر عہدیدار یہ سمجھنے لگ جائے کہ نہ صرف قول سے بلکہ دل کی گہرائیوں سے اس بات پر قائم ہو کہ خدمت دین ایک فضل الٰہی ہے۔ میری غلط سوچوں سے یہ فضل مجھ سے کہیں چھن نہ جائے تو ہماری ترقی کی رفتار اللہ تعالیٰ کے فضل سے کئی گنا بڑھ سکتی ہے۔ ہم سب کے لئے لمحہ فکریہ ہے، ایک سوچنے کا مقام ہے کہ امانت ایمان کا حصہ ہے، اگر امانت کی صحیح ادائیگی نہیں کر رہے، اگر اپنے عہد پر صحیح طرح کاربند نہیں، جو حدود تمہارے لئے متعین کی گئی ہیں ان میں رہ کر خدمت انجام نہیں دے رہے تو اس حدیث کی رو سے ایسے شخص میں دین ہی نہیں اور دین کو درست کرنے کے لئے اپنی زبان کو درست کرنا ہو گا۔ اور فرمایا کہ زبان اس وقت تک درست نہ ہو گی جب تک دل درست نہ ہو گا۔ اور پھر ایک کڑی سے دوسری کڑی ملتی چلی جائے گی۔ تو حسین معاشرے کو قائم رکھنے کے لئے ان تمام امور کی درستگی ضروری ہے۔ (الفضل 9 دسمبر 2003ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم میر غلام احمد نسیم صاحب سابق مربی سلسلہ حال امریکہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمارے بیٹے مکرم ڈاکٹر میر شریف احمد صاحب ایم ڈی نائب صدر سنٹرل نیو جرسی جماعت اور محترمہ نیرہ مرزا صاحبہ نیو جرسی امریکہ کو مورخہ 15 ستمبر 2005ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت نومولود کا نام میر منصور احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود خاکسار و محترمہ امۃ المنان قمر صاحبہ سابق ہیڈ مسٹریس فضل عمر گرلز ہائی سکول ربوہ کا پوتا ہے اور محترم مرزا خلیل احمد صاحب و امۃ الرشید صاحبہ آف کراچی کا نواسہ ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت والی زندگی سے نوازے، خادم دین بنائے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث ہو۔ آمین

کلینیکل سائیکالوجسٹ

فضل عمر ہسپتال میں کلینیکل سائیکالوجسٹ محترمہ فریحہ مبشر صاحبہ روزانہ آؤٹ ڈور میں نفسیاتی مریضوں کا معائنہ ایک نئے طریقہ علاج سے کر رہی ہیں جس میں نفسیاتی مسائل کا علاج بغیر ادویات کے بھی ممکن ہے جیسے کہ:۔

ڈپریشن ۔ غصہ ۔ احساس کمتری ۔ شک ۔ انجانا خوف ۔ کسی ایک خیال کا بار بار آنا ۔ چڑچڑاپن ۔ وہم ۔ بے چینی ۔ کسی قسم کے نشے کی عادت

اس کے علاوہ اگر آپ کا بچہ پڑھائی میں کمزور ہے یا سکول نہیں جانا چاہتا تو آپ ذہانت کے ٹیسٹوں کے ذریعے سے اس کا I.Q Level یا ذہانت بھی معلوم کر سکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف لاہور نے چار سالہ بیچلر آف آنرز ڈگری پروگرام ان بیسک سائنسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25/اکتوبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 16/اکتوبر 2005ء ملاحظہ کریں یا یونیورسٹی کے فون نمبر 042-5411901 پر رابطہ کریں۔

پاکستان سٹڈی سینٹر یونیورسٹی آف کراچی نے ایم اے پروگرام میں درج ذیل کورسز آفر کئے ہیں ۔ (i) ہسٹری (ii) کلچر (iii) لٹریچر (iv) ریلیجین (v) آئیڈیالوجی (vi) جرنلزم (vii) جیوگرافی (viii) سوشیالوجی (ix) اکنامکس (x) انٹرنیشنل ریلیشنز (xi) پولیٹکس آف پاکستان۔ داخلہ فارم مورخہ 17 تا 26/اکتوبر 2005ء تک دستیاب ہیں ۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 17/اکتوبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

تکمیل قرآن کریم ناظرہ

محترمہ ہدیٰ توصیف صاحبہ اہلیہ مکرم توصیف احمد خلیل صاحب عسکری کالونی ڈیفنس لاہور تحریر کرتی ہیں۔ کہ میرے دونوں بچوں عزیزم اوصاف شریف عمر 7 سال اور عزیزہ مہرین صفات عمر 6 سال نے جون 2005ء میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کر لیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کیلئے تکمیل ناظرہ خیر و برکت کا باعث بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم نصیر محمد صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا ایک بیٹا گزشتہ تین سال سے گردوں میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہے بیماری کبھی کم ہو جاتی ہے اور کبھی شدت اختیار کر لیتی ہے آجکل بیماری کی شدت سے بخار اور کھانسی کچھ زیادہ ہو گئی ہے چل پھر نہیں سکتا۔ احباب جماعت سے بچے کی کاملہ و عاجلہ شفا کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم وزیر علی صاحب دار الذکر لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مشتاق احمد کھرل صاحب سندھ آسٹریلیا کے ہسپتال میں داخل ہیں ان کے دل کے دو والو بند ہیں۔ ان کی مکمل شفایابی کیلئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے کاملہ و عاجلہ صحت عطا فرمائے اور فعال لمبی عمر عطا فرمائے۔

ضرورت اساتذہ

ایسے مخلصین جو ایم اے اسلامیات ہوں اور سیکنڈری سکول کے طلباء کو انگریزی میں پڑھا سکیں اگر خدمت کا شوق رکھتے ہوں تو اپنی درخواست مجلس نصرت جہاں ربوہ کو درج ذیل ایڈریس پر بھجوائیں۔

بیت الاظہار۔ بالائی منزل احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ

فون نمبر: 047-6212967

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

13

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ہالینڈ

5 ممالک کے 40 روزہ دورہ کا اختتام اور لندن واپسی

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

26 ستمبر 2005ء

صبح سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''بیت الحبیب'' Kiel میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

آج پروگرام کے مطابق Kiel (جرمنی) سے Nunspeet (ہالینڈ) کے لئے روانگی تھی۔ صبح ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ اور بیت کے بیرونی احاطہ کا وزٹ فرمایا۔ حضور انور نے امیر صاحب جرمنی اور یہاں کے منتظمین سے بیت کے تعلق میں مختلف امور دریافت فرمائے۔

حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت Kiel مرد و خواتین، بچے اور بوڑھے صبح سے ہی بیت کے احاطہ میں جمع تھے۔ بچیاں مسلسل الوداعی دعائیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ اس دوران ایک ٹرکش زیر دعوت دوست حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ باقاعدہ MTA دیکھتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس احمدی نوجوان کو جس کے یہ زیر دعوت ہیں ہدایت فرمائی کہ آپ اپنے نمونے دکھائیں تو یہ لوگ احمدیت قبول کریں گے۔

حضور انور نے صدر صاحب جماعت Kiel کو چندہ کے نظام کو آرگنائز کرنے اور چندہ کا معیار بڑھانے کی طرف توجہ دلائی۔

دس بجے تک حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کے احاطہ میں چہل قدمی فرمائی اس دوران بچیاں مسلسل دعائیہ نظمیں پڑھتی رہیں یہاں سے روانگی سے قبل حضور انور نے بچیوں اور بچوں کو چاکلیٹ عنایت فرمائیں۔ اور مرد احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ خواتین مسلسل شرف زیارت حاصل کرتی رہیں۔

کیل کے لئے روانگی

دس بجے حضور انور نے دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا جس کے بعد Kiel سے بیت بشارت Osnabruk کے لئے روانگی ہوئی۔ تین گھنٹے پچاس منٹ کے سفر کے بعد ایک بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت بشارت Osnabruk پہنچے۔ جہاں صدر جماعت Osnabruk نے اپنی مجلس عاملہ کے ممبران اور دیگر جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ احباب جماعت نے اپنے ہاتھ ہلا کر حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ بچیاں گروپ کی صورت میں اپنے ہاتھوں میں سبز رومال لہراتے ہوئے استقبالیہ نغمات پڑھ رہی تھیں۔ خواتین بھی اپنے ہاتھ بلند کرکے حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں۔

حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے سب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اور بیت سے ملحقہ رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ دو بجکر دس منٹ پر حضور انور نے بیت بشارت میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے اور دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔

دو میناروں کے ساتھ بیت بشارت بہت خوبصورت دکھائی دیتی ہے۔ اس میں رہائشی حصہ کے علاوہ لائبریری بھی ہے اور مقامی جماعت کا دفتر بھی ہے۔

کچن وغیرہ کی سہولت بھی حاصل ہے۔ اس کے بیرونی احاطہ میں خوشنما پھولوں سے سجا ہوا بڑا خوبصورت وسیع و عریض لان ہے۔ اسی لان کے ایک حصہ میں تمام احباب جماعت کے کھانے کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ ساڑھے تین بجے حضور انور رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ یہاں سے روانگی سے قبل حضور انور نے تمام بچیوں اور بچوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائے۔ اس دوران بچیاں مسلسل دعائیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور نے تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

حضور انور نے دعا کروائی اور تین بجکر پینتالیس منٹ پر یہاں سے آگے علاقہ Issel Burg کے لئے روانگی ہوئی جہاں بیت الناصر کے سنگ بنیاد کی تقریب کا پروگرام تھا۔

بیت ناصر کا سنگ بنیاد

پانچ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Issel Burg پہنچے۔ یہاں مقامی صدر جماعت نے اپنی مجلس عاملہ اور احباب جماعت کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ خواتین اور بچیاں اپنے ہاتھوں میں جھنڈیاں لہراتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں۔ بچیاں خیر مقدمی گیت پیش کر رہی تھیں۔ حضور انور نے مجلس عاملہ کے ممبران کو شرف مصافحہ بخشا۔

سنگ بنیاد کی اس تقریب کے لئے ایک سٹیج تیار کیا گیا تھا۔ حضور انور سٹیج پر تشریف لائے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قران کریم سے ہوا۔ جس کا اردو اور جرمن ترجمہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد امیر صاحب جرمنی نے اپنے استقبالیہ ایڈریس میں کہا آج جماعت Issel Burg میں ہم حضور انور کی آمد پر بہت خوش ہیں۔ اس سال کی یہ پانچویں بیت ہے جس کا سنگ بنیاد حضور انور رکھ رہے ہیں۔ جماعت Issel Burg ایک چھوٹی سی جماعت ہے۔ 1988ء میں اس جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ مارچ 2004ء میں یہاں 2100 مربع میٹر جگہ خریدی گئی۔ یہاں مخالفت بھی ہوئی اور مشکلات کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ بالآخر اللہ کے فضل سے جولائی 2005ء میں یہاں جماعت کو بیت کی تعمیر کی اجازت مل گئی۔ اب یہاں دو منزلہ بیت تعمیر ہوگی Issel Burg کا علاقہ یورپ میں مشہور ہے۔

امیر صاحب جرمنی کے استقبالیہ اور تعارفی ایڈریس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ حضور انور نے تشہد اور تعوذ کے بعد فرمایا۔ جیسا کہ آپ نے ابھی تلاوت میں سنا ہے۔ ہماری بیوت ہمیشہ ان دعاؤں کے ساتھ تعمیر کی جاتی ہیں اور ان کی بنیادیں رکھی جاتی ہیں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے کیں۔

حضور انور نے فرمایا گو آپ کے ہاں چھوٹی جماعت ہے۔ یہ فکر نہ کریں کہ یہ بیت کس طرح بنے گی۔ وہ بھی دو آدمی تھے جنہوں نے اللہ کے گھر کی بنیاد رکھی اور آج وہاں سارے مومن دنیا بھر سے اکٹھے ہوتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ نے ہمیں بیوت کی تعمیر کا حکم دیا ہے۔ اس لئے اس چھوٹی جگہ میں بیت بنائیں اور اس نیت سے بنائیں کہ اسے عبادت کرنے والوں سے بھرنا ہے۔ اس طرح آپ اس کو جلد تعمیر کر لیں گے۔

حضور انور نے فرمایا جیسا کہ بتایا گیا ہے۔ یہاں فارن منسٹری کے حکام اکٹھے ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ بیت اس علاقہ میں انشاء اللہ بین الاقوامی حیثیت حاصل کرے گی پس آپ نیک اور مصمم ارادے کے ساتھ پاک دل اور صاف ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اس کی جلد تکمیل کی کوشش کریں۔ خدا تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جگہ تشریف لائے جو سنگ بنیاد رکھنے کے لئے تیار کی گئی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعاؤں کے ساتھ پہلی اینٹ نصب فرمائی۔ بعد ازاں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے بھی ایک اینٹ نصب فرمائی۔ اس کے بعد علی الترتیب درج ذیل احباب کو اینٹیں رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن، مکرم امیر صاحب جرمنی، ایڈیشنل وکیل المال لندن، مکرم سید محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان، پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، مربی انچارج جرمنی، نائب امیر دوم، نیشنل جنرل سیکرٹری، صدر مجلس انصاراللہ جرمنی، صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی، محمد الیاس منیر ریجنل مربی، ریجنل امیر Westfalen، ریجنل قائد Westfalen، ریجنل ناظم علاقہ Westfalen اور اسی علاقہ کی ریجنل صدر لجنہ اماء اللہ، صدر جماعت Bocholt، قائد مجلس، زعیم انصاراللہ، صدر لجنہ اماء اللہ Bocholt مکرم ھبۃ النور صاحب امیر جماعت ہالینڈ، رامش بیکر صاحب نو مبائع، مکرمہ جویریہ صاحبہ جرمن احمدی۔ ایک وقف نو بچے عزیزم منیب احمد بٹ اور وقف نو بچی عزیزہ مدیحہ صدف کو بھی ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اسی طرح شعبہ 100 بیوت میں سے شکیل احمد خلیل صاحب اور محمد علی صاحب کو بھی اینٹیں رکھنے کا شرف ملا۔ جماعت Bocholt کے سب سے پہلے صدر جماعت عبدالحمید صاحب کو بھی اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ سنگ بنیاد کی اس تقریب کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔ اس موقع پر مقامی جماعت کی طرف سے تمام احباب میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

ہالینڈ کے لئے روانگی

یہاں سے نن سپیٹ Nunspeet (ہالینڈ) کے لئے روانگی سے قبل حضور انور نے تمام بچیوں اور بچوں کو ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائے۔ اس دوران بچیوں کا ایک گروپ مسلسل الوداعی دعائیہ نظم

ع

جاتے ہو مری جان خدا حافظ و ناصر

پڑھ رہا تھا۔

چھ بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور نے دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور قافلہ اگلے سفر پر روانہ ہوا۔

مکرم امیر صاحب ہالینڈ، مربی انچارج صاحب ہالینڈ، صدر صاحب خدام الاحمدیہ اور چند جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہنے اور اپنے ساتھ لے جانے کے لئے ہالینڈ، جرمنی کا بارڈر کراس کرکے اس جگہ آئے ہوئے تھے۔ Issel Burg کا یہ شہر جرمنی اور ہالینڈ کے بارڈر کے قریب واقع ہے۔

امیر صاحب جرمنی نے یہاں حضور انور کو الوداع کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا اب یہاں سے ہالینڈ کے وفد کے ساتھ آگے روانگی ہوئی۔

قریباً ایک گھنٹہ کے سفر کے بعد سوا سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ''بیت النور'' نن سپیٹ (ہالینڈ) پہنچے۔ جہاں مقامی جماعت کے احباب نے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے

سب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سات بجکر پچاس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور ایک بلاک میں نئے تعمیر ہونے والے سات رہائشی فلیٹس کا معائنہ فرمایا۔ اور پسندیدگی کا اظہار فرمایا۔

اسی طرح بلڈنگ کے بعض دوسرے حصوں کا بھی معائنہ فرمایا اور ہدایات سے نوازا۔

اس معائنہ کے بعد آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت النور نن سپیٹ میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش پر تشریف لے گئے۔

27 ستمبر 2005ء

صبح ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''بیت النور'' نن سپیٹ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔

نماز فجر کے بعد حضور انور پیدل سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ بیت النور کے ساتھ ہی ایک طرف جنگل کا علاقہ شروع ہو جاتا ہے جس میں ایک خوبصورت جھیل بھی ہے اور سیر کے لئے مختلف راستے بنے ہوئے ہیں قریباً ایک گھنٹہ کی پیدل سیر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس تشریف لائے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ دو بجے حضور انور نے بیت النور (نن سپیٹ) میں تشریف لاکر نماز ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش پر تشریف لے گئے۔

زرعی فارم کی سیر

بعد از سہ پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

سوا چھ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور نن سپیٹ (Nunspeet) کے قریب ہی ایک فارم دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے اور وہاں کام کرنے والے فارم کے مالک سے مختلف امور کے تعلق میں گفتگو فرمائی اور فارم کے مختلف حصوں کا وزٹ کیا۔ یہاں مشینوں کے ذریعہ گائیوں سے دودھ حاصل کیا جارہا تھا۔ جو ان کے تھنوں سے نکل کر مختلف پائپوں کے ذریعہ ایک بڑے ٹینک میں چلا جاتا ہے۔ یہاں گائیوں کو عام چارہ تو کھلا ملتا ہے لیکن ایک خاص غذا کمپیوٹر سسٹم کے ذریعہ ملتی ہے۔ اس کا طریق یہ ہے کہ اس غذا کے مہیا کرنے کے لئے ایک جگہ بنائی گئی ہے۔ گائیاں از خود باری باری اپنی غذا کے حصول کے لئے وہاں جاتی ہیں ہر گائے کے گلے میں پٹہ ڈالا ہوا ہے جس پر کمپیوٹر سسٹم کے تحت نمبرز وغیرہ درج ہیں۔ جب گائے اپنی خاص خوراک کے لئے اس مخصوص جگہ پر پہنچتی ہے تو کمپیوٹر اس کا نمبر پڑھ کر اتنی ہی خوراک گراتا ہے جو مقدار اس کے لئے رکھی گئی ہے وزن اور ضرورت کے اعتبار سے ہر گائے کی خوراک کی مقدار مختلف ہے اور اس کے مطابق ہی اس کو کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے تحت مہیا ہوتی ہے۔

اس فارم میں مخصوص تعمیر شدہ حصے کے علاوہ (جہاں گائیاں چارہ وغیرہ کھاتی ہیں اور دودھ نکلنے کا پراسس ہوتا ہے) اردگرد وسیع وعریض کھیت میں جہاں دن کو انہیں کھلا رکھا جاتا ہے۔ ان کے پانی پینے کا طریق بھی ایک سسٹم کے مطابق ہے۔ پانی پینے کے لئے ایک مخصوص جگہ بنائی گئی ہے جہاں یہ حسب ضرورت باری باری آتی ہیں اور حوض میں پانی کے حصول کے لئے ایک لوہے کا ہینڈل لگا ہوا ہے جس کو اپنے منہ کے ساتھ پیچھے دھکیلتی ہیں تو پانی نکل آتا ہے۔ اس طرح بار بار دھکیل کر اپنی ضرورت کے مطابق پانی پیتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فارم کے یہ مختلف پراسس دیکھنے کے بعد اس سرسبز علاقہ میں پیدل سیر بھی فرمائی۔ ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

ساڑھے آٹھ بجے حضور انور نے بیت النور (نن سپیٹ) میں تشریف لاکر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

28 ستمبر 2005ء

صبح ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور (نن سپیٹ) میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔

نماز فجر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پیدل سیر کے لئے تشریف لے گئے قریباً ایک گھنٹہ کی سیر کے بعد واپس تشریف لائے۔

ہیگ کے لئے روانگی

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ پروگرام کے مطابق گیارہ بجے نن سپیٹ (Nun Speet) سے ہیگ (Den Haag) کے لئے روانگی ہوئی۔ نن سپیٹ سے ہیگ کا فاصلہ 130 کلومیٹر ہے۔ بارہ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت مبارک ہیگ (Haag) پہنچے۔ حضور انور نے بیت اور نئے تعمیر ہونے والے مختلف حصوں اور مشن ہاؤس، دفاتر، لجنہ ہال اور گیسٹ ہاؤس کا معائنہ فرمایا۔ بیت کے ساتھ ایک علیحدہ مینارہ زیر تعمیر ہے حضور انور نے اس کا نقشہ ملاحظہ فرمایا اور منتظمین کو ہدایت دی کہ اب اس کی تعمیر جلد مکمل کریں اور ترجیحی بنیادوں پر اس کو مکمل کریں۔

معائنہ کے بعد حضور انور مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ ایک بجکر پچاس منٹ پر حضور انور نے بیت مبارک ہیگ (Haag) میں تشریف لاکر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا۔

عالمی عدالت کی سیر

یہاں سے پروگرام کے مطابق دو بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عالمی عدالت انصاف ہیگ (International Court of Justice) کے وزٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ عالمی عدالت کی عمارت بیت مبارک ہیگ کے قریب ہی واقع ہے۔ قریباً پانچ منٹ کے سفر کے بعد حضور انور عالمی عدالت پہنچے۔

عالمی عدالت کی انتظامیہ کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خاص اعزاز دیا گیا۔ حضور انور کی آمد پر عدالت کا مین گیٹ کھول دیا گیا اور حضور انور کی گاڑی کو عدالت کے سامنے تک جانے دیا گیا۔ قافلہ کی دیگر گاڑیوں کو بھی ساتھ اندر تک جانے کی اجازت دی گئی۔ جب کہ عام طور پر اندر جانے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ لوگ اپنی گاڑیاں باہر پارک کرکے پیدل اندر جاتے ہیں۔

جب حضور انور عدالت کی عمارت کے اندر داخل ہوئے تو ایک گائیڈ نے حضور انور کو عدالت کے مختلف حصوں اور کمروں کا تعارف کروایا اور تفصیل کے ساتھ ہر چیز کے بارہ میں بتایا۔ حضور انور بعض امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔

عالمی عدالت انصاف کا قیام اس طرح عمل میں آیا کہ 1899ء میں پہلی مرتبہ Den Haag میں Peace-Conference کا انعقاد ہوا۔ اس کانفرنس کا انعقاد رشیا (Russia) کے بادشاہ Nicholas II کی تحریک پر ہوا۔ چنانچہ اس وقت سے ہالینڈ کا شہر Den Haag عالمی انصاف کی ترویج اور ترقی کے لئے سنٹر بنا ہوا ہے۔

عالمی عدالت انصاف کی یہ موجودہ عمارت 1907ء اور 1913ء کے درمیانی عرصہ میں تعمیر ہوئی۔ یہ دنیا کی واحد ایسی عمارت ہے جس کی تعمیر میں تمام ممالک نے حصہ لیا ہے کسی نے بلڈنگ میٹیریل، سازوسامان مہیا کیا تو کسی ملک نے فرنیچر دیا، کسی ملک نے Paintings دیں، کسی نے قالین دیئے تو کسی نے دوسری کوئی چیز، غرض اس عدالت کی عمارت میں ہر ملک کا حصہ ہے اس لحاظ سے اس عمارت کی حیثیت ایک International Building کی بھی ہے۔

اس عمارت میں یو این او کے بعض دفاتر بھی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مختلف ایسے کمروں میں لے جایا گیا جہاں عالمی عدالت کے صدر چیف جسٹس اور دوسرے ساتھی ججز بیٹھ کر مشورہ کرتے ہیں اور اپنے فیصلوں کو فائنل کرتے ہیں۔ جب کہ عام وزیٹر کو یہاں جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔ حضور انور کو اس عدالت کا وزٹ ایک معزز مہمان کے طور پر کروایا گیا اور فری وزٹ کروایا گیا۔ ٹکٹ وغیرہ کی کوئی فیس نہیں لی گئی۔

گائیڈ نے وہ کمرہ بھی دکھایا جہاں اس عدالت کے صدر اور چیف جسٹس حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی بڑی تصویر لگی ہوئی ہے۔ یہ تصویر کمرے کی دیوار کے درمیان میں ہے جب کہ اس کے دائیں بائیں ان صدران اور ججز کی تصاویر لگی ہوئی ہیں جو مختلف ادوار میں اس عالمی عدالت کے صدور رہ چکے ہیں۔ باقی سب تصاویر ہاتھ سے بنی ہوئی ہیں یا عدالت کے بعض دوسرے حصوں میں پتھر کے مجسموں کی شکل میں رکھی گئی ہیں۔

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے عدالت کی انتظامیہ کو ہدایت دی تھی کہ آپ کی تصویر نہ ہاتھ سے بنائی جائے گی اور نہ پتھر کے مجسمہ کی صورت میں، صرف کیمرہ سے بنی ہوئی تصویر لگائی جائے گی۔ چنانچہ باقی تصاویر میں یہ واحد تصویر ہے جو باقاعدہ کیمرہ سے بنائی گئی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اس کمرہ میں کھڑے رہے۔

گائیڈ نے حضرت چوہدری صاحب کی تصویر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضور انور کو بتایا کہ یہ آپ کی کمیونٹی کے ممبر رہے ہیں۔ گائیڈ نے پوچھا کیا یہ Active ممبر تھے۔ حضور انور نے فرمایا یہ Active ممبر تھے بلکہ بہت زیادہ Active ممبر تھے۔ آپ نے بہت سی کتب بھی تصنیف کیں۔ حضور انور نے گائیڈ سے دریافت فرمایا کہ اگر آپ کو یہ کتب مہیا کی جائیں تو کیا آپ اپنی عدالت کی لائبریری میں یہ کتب رکھیں گے۔ گائیڈ کی طرف سے مثبت جواب ملنے پر حضور انور نے امیر صاحب ہالینڈ کو ہدایت دی کہ ان کو کتب کے دو سیٹ مہیا کر دیئے جائیں۔ ایک عدالت کی لائبریری کے لئے اور دوسرا سیٹ اس گائیڈ کے لئے۔ اس پر اس گائیڈ نے بہت خوشی کا اظہار کیا۔

عدالت کے اس وزٹ کے آخر پر وہ ہال دکھایا گیا جہاں عالمی عدالت کا چیف جسٹس اپنے ساتھی ججز کے ساتھ بیٹھتا ہے اور بین الاقوامی مقدمات کی کارروائی ہوتی ہے۔ پریس کے لئے علیحدہ گیلری ہے اور دیگر زبانوں میں ٹرانسلیشن کے لئے علیحدہ کمرے ہیں۔

پینوراما پینٹنگ کی سیر

عالمی عدالت انصاف کا یہ وزٹ سوا تین بجے تک جاری رہا۔ اس وزٹ کے بعد جماعت نے Panorama دیکھنے کا پروگرام بنایا تھا۔ یہ عجائبات دنیا میں سے ایک عجوبہ ہے۔ تین بجکر پچیس منٹ پر Panorama پہنچے۔ یہ ہالینڈ کی سب سے بڑی Painting ہے۔ اس پینٹنگ کی لمبائی 120 میٹر ہے جبکہ اونچائی 14 میٹر ہے اور یہ پینٹنگ گولائی میں ہے اور 360 ڈگری کینوس پر بنائی گئی ہے۔ اس Panorama میں ہالینڈ کی 1881ء کی زندگی، رہن سہن اور سمندری لڑائیاں وغیرہ دکھائی گئی ہیں۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Panorama پہنچے تو گائیڈ پہلے سے ہی حضور انور

کی آمد کی منتظر تھی۔ جو Panorama کا تعارف کرواتے ہوئے، Panorama کے اندر لے گئی۔ اندر جاتے ہی یوں لگتا ہے جیسے انسان کسی نئی دنیا میں پہنچ گیا ہے۔ ایک طرف میل ہا میل سمندر نظر آتا ہے۔ اس میں بحری جہاز، کشتیاں نظر آتی ہیں۔ فوجی لشکر نظر آتے ہیں۔ کہیں لڑائی ہو رہی ہے۔ کہیں زخمی پڑے ہوئے ہیں۔ بحری جہاز یوں لگتا ہے کہ میلوں دور سے آرہا ہے۔ ایک طرف آبادی ہے پورا شہر آباد ہے اور شہر بھی میل ہا میل تک آباد نظر آتا ہے۔ گویا چاروں طرف میل ہا میل دور تک کھلے آسمان تلے یہ سب مناظر نظر آتے ہیں۔ آسمان پر کبھی دھوپ آ جاتی ہے اور کبھی چھاؤں آ جاتی ہے۔ کبھی دن کا گمان ہوتا ہے اور کبھی رات کا گمان ہوتا ہے۔

یہ Panorama انیسویں صدی کا دنیا میں سب سے پہلا اور پرانا Panorama ہے۔

اس Panorama کے وزٹ میں بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو معزز مہمان کے طور پر پورا اعزاز دیا گیا۔ اور اس Painting کا اصل راز کہ یہ کس طرح قریب ہوتے ہوئے میلوں دور نظر آتی ہے۔ حضور انور کو تفصیل کے ساتھ بتایا گیا۔ پھر ایک خاص دروازہ کھول کر حضور انور کو یہ ساری پینٹنگ دکھائی گئی۔ جبکہ کسی وزیٹر کی اس جگہ تک رسائی نہیں ہوتی اور ہر آنے والے کے لئے یہ بھید بھید ہی رہتا ہے۔ جب کہ حضور انور کو یہ سب کچھ دکھایا گیا۔ یہ بات ہر دیکھنے والے کے لئے حیرانی کا موجب ہے کہ جس جگہ کھڑے ہو کر اس پینٹنگ کو دیکھا جاتا ہے اور یہ میلوں دور نظر آتی ہے جبکہ عملاً یہ پینٹنگ اس دیکھنے والی جگہ سے دس بارہ میٹر سے زیادہ دور نہیں۔

یہ ساری Painting ہیگ سکول کے ایک مشہور پینٹر Hendrir Willem Nesdag نے تیار کی۔ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ مل کر یہ Painting تیار کی تھی اور عجوبہ تیار کیا تھا۔

نن سپیٹ کے لئے روانگی

چار بجے یہاں سے آگے روانگی ہوئی۔ جماعت ہالینڈ نے دوپہر کے کھانے کا انتظام سمندر کے کنارے ایک ریسٹورنٹ میں کیا تھا۔ حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے کچھ دیر کے لئے ساحل سمندر پر چہل قدمی فرمائی۔ ساڑھے پانچ بجے یہاں سے نن سپیٹ کے لئے روانگی ہوئی اور سات بجکر بیس منٹ پر نن سپیٹ (Nunspeet) پہنچے۔

آٹھ بجے حضور انور نے بیت النور نن سپیٹ میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

29 ستمبر 2005ء

صبح ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ''بیت النور نن سپیٹ'' میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

زرعی فارم کی سیر

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ پروگرام کے مطابق 10 بجے صبح ایک فروٹ فارم Verekeren دیکھنے کے لئے روانگی ہوئی۔ نن سپیٹ سے یہ فارم 30 کلومیٹر کے فاصلہ پر Dromten شہر کے پاس واقع ہے اس کا کل رقبہ 44 ہیکٹر (1000/ایکڑ) ہے اس میں سیب اور ناشپاتی کی مختلف اقسام کے ایک لاکھ کے قریب درخت ہیں۔ اور ہر درخت کی جڑ میں پانی کی پائپ لگی ہوئی ہے، جس کے ذریعہ ہر درخت کو اس کی ضرورت کے مطابق پانی مہیا کیا جاتا ہے۔ اور پانی کے ذریعہ خوراک بھی پہنچائی جاتی ہے اور درخت کو کیڑوں وغیرہ سے بچانے کے لئے دوائی بھی پانی کے ذریعہ جڑ میں پہنچائی جاتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس فروٹ فارم کے مختلف حصے دیکھے۔ فروٹ فارم کے ایک نگران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو مختلف اقسام کے پھلوں اور ان کی پیداوار کے پراسس کے بارہ میں بتایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ساتھ ساتھ مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔

اس فروٹ فارم کے ساتھ ہی مختلف مشینوں کے پراسس کے ذریعہ ان پھلوں کی صفائی، پانی سے دھلائی اور مختلف سائز کے مطابق ان کی پیکنگ کا انتظام ہے۔ یہ سارا کام مشینوں کے ذریعہ ہوتا ہے۔ کولڈ سٹوریج کا بھی انتظام ہے جہاں سیب کو ایک سال تک لئے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

اس کے علاوہ سیب کو چھیلنے اور آگے اس کے بڑے سائز کے اور چھوٹے سائز کے ٹکڑے بنانے کے لئے بھی مختلف مشینیں لگائی گئی ہیں۔ ایک طرف سیب کا ڈھیر مشین میں ڈالتے ہیں تو یہ مختلف پراسس سے گزرتا ہوا آخر پر چھوٹے یا بڑے ٹکڑوں کی صورت میں معین وزن کے مطابق لفافوں میں پیک ہو رہا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہاں جوس بھی تیار کیا جاتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ سارے پراسس مشاہدہ فرمائے۔

سیڈ فیکٹری کی سیر

اس کے بعد یہاں سے آگے سیڈ فیکٹری Enza Zaden کے وزٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ یہ فیکٹری نن سپیٹ سے 75 کلومیٹر کے فاصلہ پر Einkhuizen شہر میں واقع ہے۔

یہ فیکٹری 1938ء میں Jacob Mazereeuw نے قائم کی۔ آغاز میں اس فیکٹری کا نام "De-Enkhulzen Zaadhanded" تھا اب یہ Enza Zaden کے نام سے معروف ہے۔ اس میں مختلف سبزیوں کے بیج تیار کئے جاتے ہیں اور پھر ان بیجوں پر تجربات کئے جاتے ہیں۔ ان بیجوں کی خصوصیت یہ ہے کہ ان پر بیماری کا حملہ نہیں ہوتا۔ اس طرح ان بیجوں سے آگے اگنے والے پودوں پر بھی بیماری کا حملہ نہیں ہوتا۔ اس فیکٹری کی لیبارٹری میں مختلف کیڑوں اور پتوں پر ریسرچ کرتے ہیں اور مختلف تجربات کے بعد ایسے بیج تیار کرتے ہیں جن کے پتوں کو کیڑے نہیں کھاتے۔

یہ بیج فیکٹری دنیا کی بڑی سبزیوں کی کاشت کرنے والی فیکٹری میں سے ایک ہے اس کی شاخیں دنیا کے مختلف حصوں میں پھیلی ہوئی ہیں یہ خود مختار بیجوں کی ایک کمپنی ہے۔ جس میں چار صد سے زائد آدمی کام کرتے ہیں۔

یہاں تین قسم کی بڑی سبزیاں پیدا کی جاتی ہیں جن کے بیج تیار کر کے دنیا کے مختلف ممالک میں سپلائی کئے جاتے ہیں۔

پہلی قسم میں مختلف اقسام اور سائز کے ٹماٹر، مختلف اقسام اور سائز کی مرچیں، بینگن وغیرہ ہیں۔

دوسری قسم میں کھیرا، خربوزہ Squash وغیرہ۔

تیسری قسم میں پتوں والی سبزیاں ہیں مختلف قسم کے سلاد، پالک، وغیرہ، اس کے علاوہ بعض دوسری فصلیں جن میں Leek,Fennelraradish کولی فلاور، گوبھی، Kohlrabi، توری، مولی اور پیاز وغیرہ شامل ہیں۔

ان سبزیوں کے پودے لاکھوں کی تعداد میں ہیں صرف ٹماٹر ہی لے لیں تو ہزاروں من ہوں گے لیکن یہاں سے کوئی سبزی فروخت نہیں کی جاتی بلکہ صرف ان کو چیر پھاڑ کر بیج حاصل کئے جاتے ہیں۔

اس بیج فیکٹری کے ایک سینئر ممبر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اس فیکٹری کا جس کو فارم کہا جا سکتا ہے مکمل وزٹ کروایا۔ اور آغاز سے لے کر بیج فائنل صورت میں تیار ہونے تک تمام معلومات فراہم کیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساتھ ساتھ مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔

اس بیج فیکٹری، فارم میں پنیری اگانے کے لئے ایک خاص قسم کی مٹی استعمال کرتے ہیں۔ اس مٹی میں بیج بو کر ایک خاص حرارت والی جگہ رکھتے ہیں۔ پھر جب پنیری تیار ہو جاتی ہے تو ہر پودے کو ایک چھوٹے سے گملا نما بکس میں تبدیل کرتے ہیں۔ لیکن اس گملے میں مٹی وغیرہ نہیں ہوتی بلکہ ایک خاص قسم کا نرم فوم جو لکڑی کے بورے کی طرح ہوتا ہے استعمال کرتے ہیں جس میں اس پودے کی جڑیں آسانی سے پھیل سکتی ہیں۔ پھر پانی دینے کے لئے ہر بکس میں علیحدہ علیحدہ پائپ لگی ہوئی ہے۔ لاکھوں پودے ہیں لیکن ہر ایک کو پانی پہنچانے کے لئے علیحدہ علیحدہ پائپ ہے۔ جس کی وساطت سے کمپیوٹر سسٹم کے ذریعہ ہر پودے کو بڑے کنٹرول کے ساتھ اس کے سائز، حجم اور ضرورت کے مطابق کم یا زیادہ پانی دیا جاتا ہے۔

اسی طرح پودوں کو مختلف کھادیں مہیا کرنے کے لئے بھی کمپیوٹرائزڈ سسٹم ہے جو ضرورت کے مطابق مہیا کی جاتی ہے پیداوار میں اضافہ کے لئے لمبے تجربات کے بعد اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ ایسے بیج تیار ہوں جن کو کوئی بیماری نہ لگے اور پھر اس بیج سے آگے اگنے والے پودوں کو بھی کوئی بیماری نہ لگے اور پودا صحت مند اور پیداوار زیادہ ہو۔

اس فیکٹری کا وزٹ کروانے والے شخص نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ٹماٹروں کے پودوں سے ایسی ٹہنیاں توڑ کر دکھائیں جو ٹماٹروں سے بھری ہوئی تھیں عام حالات میں ایسی ٹہنی پر چار پانچ ٹماٹر لگتے ہیں لیکن یہاں ایک ٹہنی پر پچیس تیس سے کم نہیں تھے۔ اسی طرح انہوں نے ہر سبزی کے ایسے بیج تیار کئے ہوئے ہیں جن سے کئی گنا زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

ایک وسیع احاطہ پر پھیلا ہوا یہ سارا فارم اور بیج فیکٹری کسی کھلی جگہ پر نہیں ہے بلکہ شیشے سے بنے ہوئے بڑے بڑے وسیع وعریض ہالز کے اندر ہے۔ مختلف ہالوں میں مختلف نوعیت کے پودے لگائے جاتے ہیں۔

پھر بیج کو اس کی آخری شکل میں تیار کرنے کے لئے بھی ایک لیبارٹری ہے۔ جس میں مشینوں کے ذریعہ سے پراسس کے بعد بیج تیار ہوتا ہے۔ مختلف بیجوں کے حساب سے مشینیں بھی مختلف ہیں۔ جو بیج کو چھلکوں اور خول سے علیحدہ کرتی ہیں۔ پھر آخر پر ایک مشین کے ذریعہ ان بیجوں کو لفافوں میں پیک کیا جاتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تفصیل کے ساتھ یہ سارا پراسس بھی دیکھا۔

ایک جزیرہ کی سیر

یہاں سے فارغ ہو کر ہالینڈ کے ایک شہر Volendam کے لئے روانگی ہوئی۔ یہ شہر ایک دوسرے جزیرہ میں سمندر کے کنارے پر واقع ہے اور اس تک پہنچنے کے لئے سمندر کے درمیان 30`35 کلومیٹر تک سڑک تعمیر کی گئی ہے۔ یہ بھی عجائبات دنیا میں سے ایک عجوبہ ہے۔ گہرے سمندر میں زمینی سطح سے پتھر بھر کر اور پانی کے اوپر تک لا کر سمندر کو دو حصوں میں پھاڑتے ہوئے درمیان میں یہ پختہ سڑک تعمیر کی گئی ہے۔ اور یہ سڑک کافی چوڑی ہے۔ جانے اور آنے کے علیحدہ علیحدہ راستے ہیں جس سے اس سڑک کی چوڑائی کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ سڑک کے دونوں طرف سمندر کا بڑا خوبصورت نظارہ ہے۔ یہاں دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد پانچ بجے کے قریب واپس نن سپیٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ راستہ میں پونے چھ بجے کے قریب ایمسٹرڈیم سے ملحقہ جماعت Amselveen کے نماز سنٹر میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد آگے روانگی ہوئی اور ساڑھے سات بجے کے قریب نن سپیٹ (Nunspeet) پہنچے۔

آٹھ بجے حضور انور نے بیت النور نن سپیٹ میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

جماعت ہالینڈ نے رات کے کھانے کے لئے Barbe-Q کا انتظام کیا ہوا تھا۔ حضور انور

ایدہ اللہ تعالیٰ اس جگہ تشریف لائے جہاں کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔کھانے سے فارغ ہو کر حضور انور نے دعا کروائی۔اور اس کے بعد اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

30 ستمبر 2005ء

صبح ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور نن سپیٹ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

صبح حضور انور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے ایک بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور نن سپیٹ (Nunspeet) میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

دو بجے حضور انور نے نماز جمعہ کے ساتھ عصر کی نماز جمع کر کے پڑھائی۔نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے ہالینڈ کی جماعت کے علاوہ بیلجیئم اور یو۔کے سے بھی بعض احباب نن سپیٹ پہنچے۔

لندن کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق نماز جمعہ کے بعد لندن کے لئے روانگی تھی۔اڑھائی بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور اس موقع پر موجود تمام احباب کو اپنا ہاتھ بلند کر کے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اور براستہ بیلجیئم فرانس،لندن کے لئے روانگی ہوئی۔

ساڑھے چار بجے کے قریب بیلجیئم کا بارڈر کراس کر کے بیلجیئم کی حدود میں داخل ہوئے۔سوا پانچ بجے کے قریب ایک شہر Gent سے 10 کلومیٹر پہلے مین ہائی وے پر ایک ریسٹورنٹ میں کچھ دیر کے لئے رکے پھر یہاں سے آگے روانگی ہوئی۔سوا چھ بجے کے قریب فرانس کا بارڈر کراس کر کے فرانس کی حدود میں داخل ہوئے اور سات بجے فرانس کی پورٹ Calais پہنچے۔نن سپیٹ ہالینڈ سے فرانس پورٹ Calais تک کا مجموعی فاصلہ 370 کلومیٹر ہے۔

ہالینڈ سے نائب امیر صاحب، مربی انچارج صاحب، صدر خدام الاحمدیہ اور خدام کی ایک ٹیم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو Calais پورٹ تک چھوڑنے ساتھ آئی تھی۔ان سبھی احباب کو حضور انور نے شرف مصافحہ بخشا۔

لندن میں ورود مسعود

اس کے بعد امیگریشن کی کارروائی مکمل ہوئی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پورٹ کے اندر VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔پونے آٹھ بجے حضور ``Sea Cat`` فیری (بحری جہاز) میں سوار ہوئے۔فرانس کے مقامی وقت کے مطابق آٹھ بجکر بیس منٹ پر یہ فیری Calais سے برطانیہ کی بندرگاہ `Dover` کے لئے روانہ ہوئی۔پچاس منٹ کے سفر کے بعد برطانیہ کے وقت کے مطابق آٹھ بجکر دس منٹ پر Dover پہنچے۔(برطانیہ اور فرانس کے وقت میں ایک گھنٹہ کا فرق ہے)

پورٹ پر مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یو۔کے، منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر یو۔کے اور عطاء المجیب راشد صاحب مربی انچارج یو۔کے نے دیگر جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا اور قافلہ Dover پورٹ سے لندن کے لئے روانہ ہوا۔

Dover پورٹ سے لندن کا فاصلہ 109 میل ہے۔قریباً پونے دو گھنٹے کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رات دس بجے کے قریب بیت فضل لندن پہنچے۔جہاں بڑی تعداد میں احباب جماعت مرد و زن بوڑھے بچے اپنے پیارے آقا کی آمد کے منتظر تھے۔جونہی حضور انور کی گاڑی بیت فضل لندن کے بیرونی گیٹ سے احاطہ کے اندر داخل ہوئی۔احباب جماعت نے ہاتھ ہلا کر حضور انور کو خوش آمدید کہا۔بچیوں نے استقبالیہ نظم پیش کی۔

حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الفضل لندن میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے اور اس طرح جرمنی، ڈنمارک، سویڈن، ناروے اور ہالینڈ کے ممالک کے دورہ پر مشتمل یہ چالیس دن کا سفر اپنے انتہائی مبارک اور کامیاب اختتام کو پہنچا۔

ماخوذ

مختلف دواؤں کے استعمال کا صحیح طریق

آنکھوں کے مرہم کا درست استعمال

1۔ہاتھ اچھی طرح دھو لیجئے۔

2۔سر پیچھے جھکائیے۔

3۔چھت کی طرف دیکھئے۔

4۔پپوٹے کے اندر مرہم لگائیے۔

5۔پلکیں کئی مرتبہ جھپکئے اور زائد مرہم پونچھ ڈالئے۔

آنکھوں کے لئے قطروں کا استعمال

1۔ہاتھ اچھی طرح دھوئیے یعنی صابن استعمال کیجئے۔

۔بوتل کو ہلائیے۔

3۔سر پیچھے کی طرف جھکائیے۔

4۔چھت کی طرف دیکھئے۔

5۔قطروں کی مقررہ مقدار آنکھ چھوئے بغیر ٹپکائیے۔

6۔کئی مرتبہ پلکیں جھپکئے۔زائد قطرے صاف رومال یا ٹشو پیپر سے پونچھ ڈالئے۔بوتل کھلنے کے ایک ماہ بعد بدل دیجئے۔

ناک کے لئے بوندوں کا استعمال

1۔ناک سنکئے۔

2۔سر پیچھے کی طرف جھکائیے یا لیٹ کر پیچھے جھکا لیجئے۔

3۔ڈراپر نتھنے میں داخل کر کے بوندیں صحیح مقدار میں ٹپکائیے۔

4۔اسی حالت (پوزیشن) میں چند منٹ رہیے۔

بچوں کے لئے بڑے اپنی گود میں بچے کو اس طرح لٹائیں کہ اس کا سر پیچھے کی طرف جھک جائے۔اس کے بعد اوپر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

ناک میں پھوار کا استعمال

1۔ناک سنکئے۔

2۔سر پیچھے کی طرف جھکائیے۔

3۔ایک نتھنا انگلی سے دبا کر بند کر لیجئے اور دوسرے میں اسپرے داخل کر کے زور سے دبائیے۔سانس دھیرے سے اندر لیجئے۔

4۔دباؤ ختم کرنے سے پہلے اسپرے (بوتل) نکال لیجئے۔

5۔منہ سے سانس خارج کیجئے۔

انہیلر کا استعمال

1۔انہیلر ہلائیے۔

2۔سانس پوری طرح خارج کیجئے۔

3۔انہیلر کا سرا اپنی زبان پر رکھ کر دانتوں سے پکڑ لیجئے۔

4۔اوپر کا حصہ نیچے دباتے ہوئے گہرا سانس لیجئے۔

5۔سانس روکے رہیے۔

6۔منہ سے سانس خارج کرتے ہوئے انہیلر کا اوپر کا دبایا ہوا حصہ چھوڑ دیجئے اور سانس منہ سے خارج کیجئے۔

7۔دوسری مرتبہ یہ عمل دہرانے سے پہلے ایک منٹ رکئے۔

کان کے لئے بوندوں کا استعمال

1۔ہاتھ دھوئیے۔

2۔کان باہر سے اچھی طرح صاف کیجئے۔

3۔دوا اچھی طرح ہلائیے اور دیکھئے کہ ڈراپر کی نلکی بند یا ٹوٹی یا چٹخی ہوئی تو نہیں ہے۔

4۔جس کان میں دوا ڈالنی ہے اس کی مخالف سمت میں سر کو جھکا لیجئے۔

5۔بوندیں صحیح مقدار میں ٹپکائیے۔

6۔اسی پوزیشن میں چند منٹ رہیے تاکہ دوا اندر تک اچھی طرح پہنچ جائے۔

(ہمدرد صحت جولائی 2004ء)

مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب

کاشتکاری کے لئے زہروں کے استعمال میں احتیاطی تدابیر

1۔کیمیائی زہر بچوں، غیر متعلقہ لوگوں اور جانوروں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

2۔زہر پاشی کرتے وقت دستانے، عینک اور حفاظتی کپڑے ضرور پہنیں۔

3۔زہر پاشی سے پہلے سپرے مشین اور اس کی نوزل اچھی طرح سے چیک کر لیں کہ وہ لیک تو نہیں کر رہی۔

4۔خالی پیٹ زہر پاشی نہ کریں کیونکہ زہر کا اثر اس حالت میں جلدی ہوتا ہے۔

5۔زہر کے اثر سے بچنے کے لئے زہر پاشی کے دوران کھانا پینا اور تمباکو نوشی ہرگز نہ کریں۔

6۔جب زہر پاشی کر چکیں تو زہر کے خالی ڈبے وغیرہ توڑ مروڑ کر ضائع کر دیں تاکہ کسی اور کام میں نہ لائے جا سکیں۔

7۔زہر پاشی کے بعد دستانوں، عینک اور مشین کو اچھی طرح دھو کر صاف کر لیں۔

8۔زہر پاشی کے فوراً بعد ہاتھ اور چہرہ صابن سے اچھی طرح دھو لیں۔خوب کلیاں کریں اور کپڑے بدل لیں۔

9۔جانوروں کو زہر پاشی کے دس دن بعد تک فصل کے نزدیک نہ جانے دیں۔

10۔زہر پاشی کے دوران اگر پیٹ میں درد، متلی یا قے ہو جائے، ہاتھ پاؤں میں کھچاؤ ہو جائے۔مزدور بیہوش ہو جائے یا اس طرح کی دوسری علامات پیدا ہوں فوراً ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ڈاکٹر کو زہر کا پیک دکھائیں تاکہ صحیح علاج تجویز ہو سکے۔

(ماخوذ از پندرہ روزہ زراعت نامہ لاہور 15 جون 2005ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 52436 میں

Cecep Hardiana

S/O Mahdi (Late)

پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/8000.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900.000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Cecep Hardiana گواہ شد نمبر 1 Sayid Rahman Hakim گواہ شد نمبر 2 Ahmanu Pritna انڈونیشیا

مسل نمبر 52437 میں

Nandang Rauhana

S/O Sarch Yusuf

پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر واقع Kamp Nagrak مالیتی -/3000000 روپے۔ 2۔ رائس فیلڈ برقبہ 168 مربع میٹر واقع Kamp Nagrak مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nandang Ruhans گواہ شد نمبر 1 Sayid Rahman Hakim گواہ شد نمبر 2 Heni Rohaeni

مسل نمبر 52438 میں

Yusup Ahmad Sobirin

S/O Dadi

پیشہ لیبر عمر 31 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ برقبہ 140 مربع میٹر واقع Bojong sirnq مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yusup Ahmad Sobirin گواہ شد نمبر 1 Kokon گواہ شد نمبر 2 Yuyu Yuningsih

مسل نمبر 52439 میں

Drs. Hadisyah

W/O Ismail Bus rita

پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/150000000 روپے۔ 2۔ مکان مع زمین 150 مربع میٹر مالیتی -/45000000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور مع ڈائمنڈ مالیتی -/5000000 روپے۔ 4۔ حق مہر ادا شدہ بصورت زیور طلائی گرام مالیتی -/1100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Drs Hadisyah گواہ شد نمبر 1 Nurul Huda Basyarat انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Idma Wihanta وصیت نمبر 27054

مسل نمبر 52440 میں

Muhammad Sa`id

S/O Abdul Razak

پیشہ مبلغ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/825000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Sa`id گواہ شد نمبر 1 O.Wahyudin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 O.Ibrahim انڈونیشیا

مسل نمبر 52441 میں

Aam Abdul Salam Ahmad

S/O Ahamd Kosasih

پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع Jatinangor مالیتی -/75000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Aam Abdul Salam Ahmad گواہ شد نمبر 1 Rosmiana انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Idjisutisna انڈونیشیا

مسل نمبر 52442 میں

Amsir Sairan S/O Sairan

پیشہ Trader عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/70000000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 400 میٹر مالیتی -/200000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Amsir Sairan گواہ شد نمبر 1 Mardjuki Usman انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Kholid Hidayat انڈونیشیا

مسل نمبر 52443 میں

Ifa Nursyifa S/O Yarat Rudayat

پیشہ فارغ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ifa Nursyifa انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Nrsunda Wati انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Basit H.F انڈونیشیا

مسل نمبر 52444 میں

Dudun Iskandar

S/O Narasoma

پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع Bandung مالیتی -/15000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dadum Iskandar گواہ شد نمبر 1 Wagito Tahir انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Rohaeni انڈونیشیا

مسل نمبر 52445 میں

Catur Rohani Widayati

D/O Dwijo Sumarto

پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Catur Rohani Widayati گواہ شد نمبر 1 Fetty Fatiyah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ponirah انڈونیشیا

مسل نمبر 52446 میں

Jaenudin S/O Odin

پیشہ لیبر عمر 38 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jaenynudin گواہ شد نمبر 1 Kokom انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Apipah انڈونیشیا

مسل نمبر 52447 میں

Eem Suherman S/O Bahrum

پیشہ لیبر عمر 43 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ برقبہ 700 مربع میٹر مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/400000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Eem Suharman گواہ شد نمبر 1 Aliah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Cecep انڈونیشیا

مسل نمبر 52448 میں

Mimin W/O Ropik

پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 1.5 گرام طلائی زیور مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ رائس فیلڈ برقبہ 350 مربع میٹر -/5000000 روپے۔ 3۔ زمین برقبہ 1050 مربع میٹر مالیتی -/6000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mimin گواہ شد نمبر 1 Wawan انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ropik خاوند موصیہ

مسل نمبر 52449 میں

Dasmiati Kosaih

W/O Der Ekosahih

پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 103 مربع میٹر مالیتی -/30000000 روپے۔ 2۔ حق مہر 18.5 گرام مالیتی طلائی زیور -/1850000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Dasmiat Kosasih گواہ شد نمبر 1 Aom Sar`om انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Drs Engkos Kosasih انڈونیشیا

مسل نمبر 52450 میں

Suvanto S/O Tukiman

پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع زمین برقبہ 427 مربع میٹر مالیتی -/37000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Suvanto گواہ شد نمبر 1 Anna Arawanti انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Rosi Adrianaa

مسل نمبر 52451 میں

Karman S/O Ngadiman

پیشہ لیبر عمر 23 سال بیعت 2001ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Karman گواہ شد نمبر 1 Mustaqim انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Sunarto انڈونیشیا

مسل نمبر 52452 میں

Siti Aisyah W/O Ascp Muslih

پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/950000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 7.5 گرام مالیتی -/712500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Aisyah گواہ شد نمبر 1 J.D Narasoma انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 AScp Muslih انڈونیشیا

مسل نمبر 52453 میں

Wiwidiwi Sriyati

W/O Uung Solihin

پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/300.000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/2500.000 روپے۔ 3۔ مکان مع زمین برقبہ 144 مربع میٹر -/25000.000 روپے۔ 4۔ فرنیچر مالیتی -/5000.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Wiwidiwi Sriyati گواہ شد نمبر 1 Tominy انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ami انڈونیشیا

مسل نمبر 52454 میں

Nurhasanah W/O Nasir Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر زیور 5 گرام مالیتی -/475.000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/285.000 روپے۔ 3۔ مکان مع زمین برقبہ 50 مربع میٹر مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nurhasanah گواہ شد نمبر 1 J.D.Narasoma انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad خاوند موصیہ

مسل نمبر 52455 میں

Drs Ahmad Garnida

S/O E. Ganda Sasmita

پیشہ ٹیچر عمر 54 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع زمین برقبہ 132 مربع میٹر مالیتی -/75000.000 روپے۔ 2۔ رائس فیلڈ برقبہ 5384 مربع میٹر مالیتی -/53840000 روپے۔ 3۔ زمین برقبہ 600 مربع میٹر مالیتی -/9000000 روپے۔ 4۔ کار مالیتی -/75000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3850.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000.000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قوعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Drs Ahmad Garnida گواہ شد نمبر 1 Ataurahman انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ika Almatin انڈونیشیا

مسل نمبر 52456 میں

Sazidin Senang S/O Arta Musa

پیشہ کاروبار عمر 69 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع زمین برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/36000000 روپے واقع Manslor۔ 2۔ زمین برقبہ 4200 مربع میٹر واقع Savana مالیتی -/18000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sazidin Senang گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52457 میں

Lucia Suharni

W/O Mohammad Mustaqim

پیشہ ٹیچر عمر 50 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Lucia Suharni گواہ شد نمبر 1 Tabligh Farida انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 M.Mustagin انڈونیشیا

مسل نمبر 52458 میں

Sar W/O Mintara

پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/400000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 120 گرام مالیتی -/10200000 روپے۔ 3۔ رائس فیلڈ برقبہ 2870 مربع میٹر Manslor مالیتی -/57500000 روپے۔ 4۔ زمین برقبہ 266 مربع میٹر واقع Manslor مالیتی -/9500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sar گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52459 میں

Sodik S/O Raksa

پیشہ فارمر عمر 69 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع زمین واقع Manslor برقبہ 126 مربع میٹر مالیتی -/21300000 روپے۔ 2۔ رائس فیلڈ 980 مربع میٹر Manslor مالیتی -/14000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/130000 روپے ماہوار بصورت فارمر مل رہے

ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sodik گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52460 میں

Nurhalim S/O Winanta Saji

پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع زمین واقع Manslor مالیتی -/30000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nurhalim گواہ شد نمبر 1 Edijamhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 52461 میں

Herisah W/O Lili Aliudin

پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت 10 گرام طلائی زیور مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 9 گرام مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Herisah گواہ شد نمبر 1 Syawal Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Aliudin خاوند موصیہ

مسل نمبر 52462 میں

Ati Nurhayati W/O Abdurohim

پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 2 گرام طلائی زیور مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ati Nurhayati گواہ شد نمبر 1 Jamaluddin گواہ شد نمبر 2 Abdurohim خاوند موصیہ

مسل نمبر 52463 میں

Ani Rahmatun Nisa

W/O Mahyudin

پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور 20 گرام مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 گرام مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rahmatun Nisa گواہ شد نمبر 1 Lili Aliudin گواہ شد نمبر 2 Mahyudin خاوند موصیہ

مسل نمبر 52464 میں

Abdurohim S/O Noid

پیشہ فارم عمر 35 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع زمین برقبہ 24 مربع میٹر واقع Kampung Pasir Bendi مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdurohim گواہ شد نمبر 1 Jamaluddin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Lin Solihin انڈونیشیا

مسل نمبر 52465 میں

Mina W/O Hafid Abdulah

پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mina گواہ شد نمبر 1 Aom Sar`oam گواہ شد نمبر 2 Hafid Abdulah خاوند موصیہ

مسل نمبر 52466 میں

Mahyudin S/O Ahmad Zaman

پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 40 مربع میٹر مالیتی -/30000000 روپے۔ 2۔ باغ برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/5000000 روپے۔ 3۔ رائس فیلڈ برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/4000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/150000 روپے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mahyudin گواہ شد نمبر 1 Lili Aliudin گواہ شد نمبر 2 Rahmatunissa

مسل نمبر 52467 میں

Masliah زوجہ Ahmad Sukar

پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 80 گرام مالیتی -/6800000 روپے۔ 3۔ زمین برقبہ 168 مربع میٹر واقع Manslor مالیتی -/7200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Masliah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 52468 میں

Iman Hilman

S/O Mochamad Ganda

پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع زمین برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/80000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Iman Hilman گواہ شد نمبر 1 Saribanon انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Lis Salamah انڈونیشیا

مسل نمبر 52469 میں

Lis Salamah W/O Iman Hilmah

پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بصورت طلائی زیور 41 گرام مالیتی -/4100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Lis Salamah گواہ شد نمبر 1 Saribanon انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Iman Hilman خاوند موصیہ

مسل نمبر 52470 میں

Baasit Hikmatullah Fazal

S/O Yavat Rudayat

پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Baasit Hikmatullah Fzaal گواہ شد نمبر 1 Dian Hayati انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Dikdik Maula Sikandar انڈونیشیا

مسل نمبر 52471 میں

Dian Havati

W/O Ahdhiat Dimvati

پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/1000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 36.83 گرام مالیتی -/3296700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Dian Hayati گواہ شد نمبر 1 Nr Sundawati انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ahdhiat Dimvati انڈونیشیا

مسل نمبر 52472 میں

Edah Jubacdah W/O Erwandi

پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل

ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rohmat گواہ شد نمبر 1 Edah Jubacdah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Srimulyati Unisa انڈونیشیا

مسل نمبر 52473 میں

Rohmatunnisya D/O Erwandi

پیشہ .... عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rohmatunnisya گواہ شد نمبر 1 sri Mulyati انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Edah Jubacdah انڈونیشیا

مسل نمبر 52474 میں

Evva Yakvirwati

S/O Daden Rahmat

پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Evva Yakviawati گواہ شد نمبر 1 Daden Rahmat والد موصی گواہ شد نمبر 2 Sayidah Wismiyati انڈونیشیا

مسل نمبر 52475 میں

Lukman S/O Kilin

پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-18 یں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 2100 مربع میٹر واقع Legok Barh مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Lukman گواہ شد نمبر 1 Sayid Rahman انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Hakim Nia Rosmiati انڈونیشیا

مسل نمبر 52476 میں

Effi Nurmala

W/O Agus Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-19 یں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Effi Nurmala گواہ شد نمبر 1 Ma`sum E.S.Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ascp Kurniadi انڈونیشیا

مسل نمبر 52477 میں

Muhamad Toha S/O Waruo

پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 117 مربع میٹر مع زمین برقبہ 1050 مربع میٹر مالیتی -/60000000 روپے واقع Dcas Masa Geno 2۔ زمین برقبہ 10000 مربع میٹر واقع Dcas Masa Geno مالیتی -/10000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Toha گواہ شد نمبر 1 Dedy Kusmavadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Siti Rahmini انڈونیشیا

مسل نمبر 52478 میں

Dudung Rukman

S/O Sham Sudin

پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت 1967ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dudung Rukman گواہ شد نمبر 1 Hendi Kusmarian انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Basuki Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 52479 میں

Dede Siti Khadijah

W/O T.Nasir Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بصورت طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/1320000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Dede Siti Khadijah گواہ شد نمبر 1 Urup Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 T.Nasir Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 52480 میں Hamidah

W/O Muhammad Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/1200000 روپے۔ 2۔ رائس فیلڈ برقبہ 450 مربع میٹر مالیتی -/11250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hamidah گواہ شد نمبر 1 Aisyah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Muhammad Ahmad خاوند موصیہ

مسل نمبر 52481 میں

Tahir Ahmad S/O H.Abdul Kafi

پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tahir Ahmad گواہ شد نمبر 1 syamsal Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 H.Abdul Kafi والد موصی

مسل نمبر 52482 میں

Hjanie Sofia Anwar Said

W/O H.Anwar Said

پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 900 مربع میٹر مالیتی -/45000000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 40000 مربع میٹر مالیتی -/10000000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/1000000 روپے۔ 4۔ حق مہر بصورت زیور 10 گرام مالیتی -/950000 روپے۔ 5۔ Wash Machinca Watcz Furitiez مشین مالیتی -/10000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hianic Sfia Anwar Said گواہ شد نمبر 1 Syamsul Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 H.Anwar Said خاوند موصیہ

مسل نمبر 52483 میں Nur Mainar

W/O Mas Rahmat Zakaria

پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک T.V مالیتی -/1800000 روپے۔ 2۔ ایک عدد ریفریجریٹر مالیتی -/1000000 روپے۔ 3۔ چوبی الماری مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nur Mainar گواہ شد نمبر 1 Hj Nur Baily Umar انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 H.Umar Mulyono انڈونیشیا

مسل نمبر 52484 میں

H.Sabirin Ismail

S/O Sutan Ismail

پیشہ پنشن عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp400000+RP1189.800 روپے ماہوار بصورت پنشن +الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد H.Sabirin Ismail گواہ شد نمبر 1 H.Umar Mulyono انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 H.Mohammad Ahmad

مسل نمبر 52485 میں

Hj Tati Nizamuddin

W/O Nizamuddin

پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 500 مربع میٹر مالیتی -/25000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 80 گرام مالیتی -/8000000 روپے۔ 3۔ حق مہر نقد رقم -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hj Tati Nizamuddin گواہ شد نمبر 1 Syamsul Ahmadi وصیت نمبر 33194 گواہ شد نمبر 2 Nizamuddin خاوند موصیہ

مسل نمبر 52486 میں

H.Anwar Said

S/O Karyaturung

پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 215 مربع میٹر مالیتی -/500000000 روپے۔ 2۔ سوزوکی منی بس مالیتی -/60000000 روپے۔ 3۔ زمین برقبہ 600 مربع میٹر مالیتی -/30000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3750000 روپے ماہوار بصورت پنشن + ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد H.Anwar Said گواہ شد نمبر 1 Syamsul Ahmadi وصیت نمبر 33194 گواہ شد نمبر 2 H.Muhammad Bakric وصیت نمبر 24661

مسل نمبر 52487 میں

Yati Nurhavati

W/O Maskam Masuono

پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/200000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 210 مربع میٹر -/15000000 روپے۔ 3۔ رائس فیلڈ برقبہ 120 مربع میٹر مالیتی -/16000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/130000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yati Nurhavati گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 52488 میں

Enah W/O Mansyur Rahman

پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/200000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/10000000 روپے۔ 3۔ رائس فیلڈ 210 مربع میٹر مالیتی -/3000000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Enah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 52489 میں

Rohalah W/O Nur Sali

پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر زیور 7 گرام مالیتی -/700000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 17 گرام مالیتی -/1530000 روپے۔ 3۔ رائس فیلڈ برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/3500000 روپے۔ 4۔ زمین برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/8000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rihalah گواہ شد نمبر 1 Yusup Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 52490 میں

Encin W/O Kamal

پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/200000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/15000000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Encin گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 52491 میں

Ani Daningsih

W/O Daman Purnama SH

پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/200000 روپے۔ 2۔ مکان مالیتی -/30000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ani Daningsih گواہ شد نمبر 1 Ascp Kurniadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Daman Permang SH انڈونیشیا

مسل نمبر 52492 میں

Muhammad Yunus

S/O Abdul Djamil

پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت 1953ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 600 مربع میٹر مالیتی -/30000000 روپے۔ 2۔ رائس فیلڈ 800 مربع میٹر مالیتی -/20000000 روپے۔ 3۔ رائس فیلڈ 1580 مربع میٹر مالیتی -/3950000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1355700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Yunus گواہ شد نمبر 1 Basyirudin Ahmad گواہ شد نمبر 2 Rahmatunnisa

مسل نمبر 52493 میں

Rahmatunnisa

W/O Muhammad Yunus

پیشہ ٹیچر عمر 56 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ مکان مع زمین برقبہ 204 مربع میٹر مالیتی -/40000000 روپے۔ 3۔ زمین برقبہ 204 مربع میٹر -/7140000 روپے۔ 4۔ Fish pond برقبہ 40 مربع میٹر مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1663.400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rahmatunnisa گواہ شد نمبر 1 Jumhari انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Muhammad Yunus خاوند موصیہ

مسل نمبر 52494 میں

Marhamah W/O Idris

پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 6 گرام طلائی زیور مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Marhamah گواہ شد نمبر 1 Muhtarudin گواہ شد نمبر 2 Athif Ahmad

مسل نمبر 52495 میں

Uti W/O Mad Kasim

پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 33 گرام مالیتی -/3300000 روپے۔ 3۔ رائس فیلڈ 322 مربع میٹر مالیتی -/9200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Uti گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں
تحریک عطیہ خون اور عطیہ چشم میں شامل ہوں

ربوہ میں پہلا شادی ہال
گوندل بینکوئیٹ ہال
اینڈ موبائل کیٹرنگ
بکنگ جاری ہے
گولبازار ربوہ
047-6212758
047-6212265
0300-7704354
0333-6569259
0333-6508342

ملکی اخبارات سے خبریں

پنجاب سرحد اور آزاد کشمیر میں زلزلہ کے جھٹکے 18 اور 19/اکتوبر کو پنجاب کے مختلف شہروں لاہور، اسلام آباد اور راولپنڈی نیز سرحد میں پشاور مانسہرہ اور آزاد کشمیر میں زلزلہ کے بار بار جھٹکے ہوئے۔ لوگ خوفزدہ ہو کر گھروں سے باہر نکل آئے۔ ریکٹر سکیل پر شدت 5.8 رہی۔ زلزلے کا مرکز پشاور سے 2 سو کلومیٹر دور تھا۔ متاثرہ علاقوں میں کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی۔ مظفر آباد میں 2 افراد جاں بحق ہو گئے۔ شانگلہ کوہستان۔ بشام میں بھی زلزلہ کے شدید جھٹکے ہوئے۔ ایک جھٹکا 6.8 درجے ریکارڈ کیا گیا۔ سوات کے تعلیمی ادارے بند کر دیئے گئے ہیں۔ 32 مکان زمین بوس ہو گئے۔ 8/اکتوبر کے بعد اب تک 746 جھٹکے محسوس کئے جا چکے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق یہ سلسلہ مزید 3 سے 4 ہفتے جاری رہے گا۔

زلزلہ کے متاثرین صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ منصوبے تیار کر رہے ہیں تا کہ زلزلہ کے متاثرین پہلے سے بہتر زندگی گزار سکیں۔ شہداء کے رشتہ داروں کو پیسے دیئے جائیں گے۔ اور اس امر کو یقینی بنایا جائے گا کہ رقوم حق داروں کو ملیں۔ متاثرین کی تمام تکلیفوں کو دور کیا جائے گا جن کے کاروبار تباہ ہو چکے ہیں ان کی مالی معاونت کی جائے گی۔ متاثرین خود کو تنہا نہ سمجھیں وہ صبر کا مظاہرہ کریں تباہی زیادہ ہے بحالی کا ٹائم فریم نہیں دے سکتے کنٹرول لائن کھولنے کے معاملے پر بھارت سے رابطہ کیا جائے گا۔ لوٹ مار کرنے والوں کو عوام الٹا لٹکا دیں۔ اگر امدادی سامان سے بھرے ٹرک کو واپس جاتا دیکھیں تو اسے روک کر ڈرائیور کو پکڑ لیں۔ پوری دنیا سے خیمے حاصل کر رہے ہیں جو ایک دو ہفتوں تک مل جائیں گے اور بے گھر ہونے والوں کو دیئے جائیں گے۔

جاں بحق ہونے والوں کی تعداد وزیر اعظم شوکت عزیز نے بتایا ہے کہ اطلاعات کے مطابق زلزلہ سے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 47 ہزار 700 ہو گئی ہے اس میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ یہ شہری علاقوں کے اعداد و شمار ہیں جبکہ دیہی اور نواحی علاقوں کی تفصیلات ابھی آ رہی ہیں۔

700 ملین ڈالر کی امداد وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ زلزلے کے متاثرین کیلئے 700 ملین ڈالر کی بیرونی امداد ہماری کامیاب خارجہ پالیسی کا ثبوت ہے جبکہ اندرون پاکستان صدر کے ریلیف فنڈ میں 4.6 ارب روپے جمع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلی مرتبہ 32 ممالک سے میڈیکل ٹیمیں آئی ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ سردی شروع ہونے سے قبل خیمہ بستیاں قائم کی جائیں اور ان میں تعلیم، صحت اور کھانے پینے کی سہولتیں فراہم کی جائیں جبکہ نیلم اور جہلم وادیوں اور کاغان کی سڑکیں کھولنے کیلئے امریکہ سے جدید مشینری بھی پاکستان آ رہی ہے امریکہ سے نئے ہیلی کاپٹر بھی جلد مل جائیں گے۔ اس وقت عالمی بینک اور اقوام متحدہ اور فوج کے حکام نقصانات کا تخمینہ لگانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

امدادی کارروائیاں پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل شوکت سلطان نے کہا ہے کہ زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں بارہویں روز میں داخل ہو گئی ہیں اور تمام فوجی جوان دور دراز علاقوں تک پھیل چکے ہیں بہت سی سڑکیں کھول دی گئی ہیں فوجی جوان ڈیڑھ ڈیڑھ سو کے گروپوں میں ہر 5`6 کلومیٹر پر تعینات ہیں بہت سے مقامات سے زندہ افراد کو نکالا گیا ہے مظفر آباد میں لاشیں نکالنے کا کام جاری ہے مانسہرہ اور ایبٹ آباد میں بھی کارروائیاں جاری ہیں۔

100 دیہات مٹ گئے آزاد کشمیر کے ضلع باغ کی تحصیل حویلی کے 100 دیہات 8۔ اکتوبر کو آنے والے زلزلہ سے صفحہ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔ تحصیل حویلی کے 2 لاکھ افراد کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

زلزلہ کے بارہ بی بی سی کی رپورٹ بی بی سی نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں اس وقت ہر طرف خیمہ خیمہ کی پکار ہے۔ دو تین ہفتوں تک برفباری شروع ہو جائے گی اس وقت بھی خاصی سردی ہے ریلیف کمشنر کے مطابق 2 لاکھ 60 ہزار خیموں اور 20 لاکھ کمبلوں کی ضرورت ہے جبکہ ابھی تک 40 ہزار خیمے دوسرے ملکوں سے پہنچ چکے ہیں۔ زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں 2 لاکھ مکانات زمین میں دھنس چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق زلزلہ سے قریباً 30 لاکھ افراد متاثر ہوئے ہیں مانسہرہ اور بالاکوٹ میں مقامی افراد کا افغان مہاجرین کے ساتھ تناؤ بڑھ رہا ہے بالاکوٹ میں زرگروں کی دوکانیں لوٹیں گئیں۔ افغان مہاجروں نے ملبہ سے زندہ یا مردہ افراد کو نکالنے کیلئے مزدوری بھی وصول کی۔ عورتوں کے اعضاء کاٹ کر زیورات اتارنے کے واقعات بھی سامنے آئے۔ مانسہرہ بازار میں افغان مہاجرین نے بڑی تعداد میں دوکانیں خرید لی ہیں۔ راولاکوٹ میں پانچ منزلہ میڈیکل کیمپلیکس کی عمارت زمین بوس ہو جانے سے لوگ ملبے تلے دب ہوئے ہیں۔ لوگ اپنے تباہ حال مکانات کے سامنے کھلے آسمان تلے بیٹھے ہیں۔ حکمران اور ذمہ دار افراد لوگوں کو تسلیاں دے کر چلے جاتے ہیں بعض پہاڑی علاقوں تک کوئی مدد ابھی تک نہیں پہنچ سکی۔

ولادت

مکرم شہباز احمد ورک صاحب آنبہ ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 10/اکتوبر 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام آریان صبیح تجویز ہوا ہے۔ بچہ مکرم رشیدالدین ورک آنبہ ضلع شیخوپورہ کا پوتا اور مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب اٹھوال دارالصدر غربی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے نیک صالح خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(محترم سید عبدالرشید صاحب بابت ترکہ سید عبدالکریم صاحب مرحوم)

محترم سید عبدالرشید صاحب 73/3 ڈرگ کالونی نمبر 3 کراچی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب محترم سید عبدالکریم صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں قطعہ نمبر 38/20 دارالیمن ربوہ برقبہ دس مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر کے منتقل کردہ ہے ہماری درخواست ہے کہ یہ قطعہ تمام تر تعمیرات کیساتھ ''جماعت'' کو Donate کر دیا جائے میں اور میرے تمام بہن بھائی متفقہ طور پر اس جائیداد سے قطعی طور پر دستبردار ہوتے ہیں جماعت احمدیہ ربوہ کلی طور پر بااختیار ہے کہ جو بھی اس کا مناسب مصرف سمجھے وہ کرے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ محترمہ بدرالنساء صاحبہ دختر
2۔ محترم سید عبدالمجید صاحب پسر
3۔ محترم سید عبدالرشید صاحب پسر
4۔ محترمہ حنیفہ قمر صاحبہ دختر
5۔ محترم سید عبدالمالک صاحب پسر
6۔ محترمہ حامدہ ضیاء صاحبہ دختر
7۔ محترمہ مجیدہ شمس صاحبہ دختر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر دارالقضاء کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء)

ربوہ میں طلوع وغروب 21/اکتوبر 2005ء

انتہائے سحر	4:54
طلوع آفتاب	6:14
زوال آفتاب	11:53
وقت افطار	5:32

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:213966

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 047-6215231

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
92-47-6334620 -047- 6000010
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجر کار، دیجی ٹیبل ڈائزے، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

C.P.L 29-FD

اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
اقصیٰ چوک ربوہ
اعلیٰ پارچات ریڈی میڈ لیڈیز ہینڈ بیگ

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی تھی ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 047-6214220
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر موبائل: 0300-7704214